www.KitaboSunnat.com

"تم نے ہماری ناک کاٹ ڈالی، لڑکیوں کو سکول بھیجنا آخر کہاں کی شرافت ہے۔ انہیں کونسا پٹواری یا تھانیدار بننا ہے۔ آج تم نے اسے سکول بھیجا ہے تو کل اس کے بال کٹوا دو گی اور پھر وہ گلیوں میں آوارہ پھرے گی۔ برادری ہمارا حقہ پانی بند کر دے گی۔ خبردار! جو آئندہ اسے سکول بھیجا۔"

پھر اس پر تبسم صاحبہ نے یہ طنز کیا ہے کہ:

"جو لڑکی میلوں دور کھیتوں میں کھانا دینے جا سکتی ہے، ہم عمر لڑکوں کے ساتھ کھیل سکتی ہے، وہ اگر تھوڑی سی دور سکول چلی گئی تو غصے کی کونسی بات ہوتی ہے؟" (ملخصاً طلوع اسلام ستمبر ص۱۵)

بات سکول کی نہیں اس نصاب، نظامِ تعلیم اور ماحول کی ہے جس میں زن 'نازن' بن جاتی ہے جن اندیشوں کا بزرگوں نے اظہار کیا ہے، کیا آج وہ حرف بحرف صحیح نہیں نکلے؟ پھر ان پر اعتراض اور اچنبھا کاہے کا؟

دراصل جن بزرگوں نے اندیشوں کا ذکر کیا ہے، محترمہ تبسم سلطانہ کے لیے وہ اندیشے اندیشے ہی نہیں ہیں بلکہ وہ ان کے لیے وقت پاس کرنے کا ایک ذریعہ، ترقی اور حسن معاملہ کا معیار اور الٹرھ شوخیوں کا ایک دلچسپ بہلاوا ہے ——— اقبال مرحوم نے جو کہا ہے وہ شاید آپ کی اسی تعلیم کے متعلق کہا ہے جس کی تڑپ آپ کے دل میں چٹکیاں لے رہی ہے۔

جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہے نازن ... کہتے ہیں اسی علم کو اربابِ نظر موت

بیگانہ رہے دیں سے اگر مدرسۂ زن ... ہے عشق و محبت کے لیے علم و ہنر موت

(ضربِ کلیم ص ۹۵-۹۱)

رسوا کیا اس دَور کو جلوت کی ہوس نے ... روشن ہے نگہ آئینۂ دل ہے مکدّر!

بڑھ جاتا ہے جب ذوقِ نظر اپنی حدوں سے ... ہو جاتے ہیں افکار پراگندہ و ابتر

ضروری گزارش

★ مستقل خریدار خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

★ محدّث ایک علمی، دینی اور اصلاحی پرچہ ہے۔ اس کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانا آپ کا اور ہمارا فرض ہے۔

★ محدّث میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینجر)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ